

## ہنگامی دیکھ بھال: اگناست میں مدعوں جوان مقررین نے ہنگامی دیکھ بھال اور علاج کے حوالے سے اچھوٰ تے تصورات پیش کیے

کراچی، پاکستان  
10 نومبر، 2018

کیا آپ ایک ایسے ایمیر جنگی ڈیپارٹمنٹ کا تصور کر سکتے ہیں جہاں بچوں کے علم میں لائے بغیر اور ان کو تکلیف پہنچانے بغیر انجیشن لگانے کے لیے مخصوص آل اسٹعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے گھری کی ٹکل کا ایک آل اسٹعمال کیا جاسکتا ہے جس میں سوئی لگی ہوئی ہوا اور ایک کوکھلا ڈائل نما حصہ ہوا رجلہ کو سن کرنے والی دوام موجود ہو۔ اس قسم کے آئے میں سوئی لگنے سے قبل دو اپنے کی جملہ میں لگتی ہے جس کے باعث پچ کو انجیشن لگانے کا احساس اور درد نہیں محسوس ہوتا۔

یہ تصور آغا خان یونیورسٹی، میڈیکل کالج کے سال سوم کے ایک طالب علم میرا برائیم ساجد نے اگناست سیشن کے 6 مقررین میں سے ایک تھے جس کا انعقاد اے کے یو کے ایکسیوں نیشنل ہیلتھ سینز سرچ سپوزیم کے موقعے پر کیا گیا تھا۔ اس سال اے کے یو سپوزیم کا موضوع ہے، ”ہنگامی دیکھ بھال: وقت اور زندگی اہم ہیں“۔

اگناست ایک ایسا فورم ہے جہاں نوجوان تحقیق کارپی علمی صلاحیتیں ظاہر کرتے ہیں۔ مقررین اپنی علمی اختراعی صلاحیت کے انہمار کے ایک پرینیشنیشن دیتے ہیں جس میں مقرر روحمن 5 منٹ میں دیتے جاتے ہیں اور وہ 20 سال بیٹھنے کی مدد سے اپنا موقف واضح کرتے ہیں۔ اے کے یو کے کریٹیکل کری ایٹھیو اونڈیپیٹھنگ فورم کے منعقد کیا جانے والے اگناست سیشن کا مقصد سامعین اور حاضرین میں نئے اندازی سوچ اور فکر کو جاگ کرنا ہوتا ہے۔

میرا برائیم ساجد نے اس موقعے پر بات کرتے ہوئے کہا، ”نئے مریض عمومی طور پر انجیشن سے خوفزدہ ہے ہیں اور کسی ہنگامی صورتحال میں ان کی حالت ابڑ ہوتی ہے اور اسی صورت میں انجیشن کی سوئی غلط مقام پر لگانے سے جلد میں سورش ہو سکتی ہے اور نقصان کا اندازہ ہوتا ہے۔“

اے کے یو میں زیر تعلیم نوجوان اختراع پسند نے مکمل سرمایہ کاروں کے سامنے اپنی ایجاد کی وضاحت کرتے ہوئے کہا، ”اس آئے پین فری انویز سیبل نیڈل) پی ایف آئی این (کا خاص پنج ایک چھوٹا چپ سیٹ ہے جس میں گارڈ میٹر موجود ہوتا ہے اور گھری کی حرکت کو نوٹ کرتا رہتا ہے۔ اگر گارڈ میٹر میں طشدہ گھری اور حرکت سے زیادہ حرکت ریکارڈ ہو تو نرنسگ اسٹاف کو ٹکنل ایل جاتا ہے کہ سوئی مقررہ مقام سے ہٹ گئی ہے۔“

ڈاؤنٹھیوٹ آف فزیکل میڈیکل ہسپیلی ٹیشن سے فارغ التحصیل ام ایمن جھپیا نے ایمیر جنگی صورت حال کے لیے سرخ ٹیبوں کا اچھوتا تصور پیش کیا جو سپیال کے مرکزی دروازے سے ایمیر جنگی ڈیپارٹمنٹ تک رہنمائی کریں۔ انھوں نے اس تصور کی وضاحت کرتے ہوئے کہا، ”ہم کئی قبیتی جانوں سے محض اس لیے محروم ہو جاتے ہیں کیونکہ ان کو لانا والے لوگوں کے کناروں پر درج علامات اور نشانات کوکھل طور پر سمجھنی پاتے اور وقت ایمیر جنگی ڈیپارٹمنٹ تک پہنچنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ سرخ ٹیباں یا بہترین تج پی ایس نظام کی مدد سے مریض کو کم وقت میں ایمیر جنگی ڈیپارٹمنٹ پہنچانے کا سکتا ہے۔“

ڈاؤنڈیکل کالج سے تعلق رکھنے والی سال اول کی طالبہ ماہین خان اور سال سوم کی طالبہ مہک نریمن نے طلباء کے ایک پر اجیث فرست رسپونس ایٹھیو ڈیپارٹمنٹ آف پاکستان کے متعلق حاضرین کو آگاہ کیا جس کے تحت ملک بھر میں موجود ایسے افراد کی تعلیم و تربیت کی جائے جن سے ہنگامی صورت حال میں سب سے پہلے رابط کیا جاتا ہے تاکہ وہ ہنگامی حالات میں بہترین رد عمل ظاہر کریں اور مستقبل میں کراچی جیسے گنجان شہر میں ماں ڈیزائن اسٹریٹسک فورس قائم کی جاسکے۔

سپوزیم کے دوسرے دن ایسوی ایٹ ڈین فارری سرچ اور ملکن ایٹھیوٹ اسکول آف پیک ہیلتھ، جارج و شکن یونیورسٹی کے پروفیسر آف گوبن ہیلتھ اکٹر عدنان حیدر نے ہنگامی دیکھ بھال کے مرکز پر پیش آئے والی مشکل اور یقینیہ اخلاقی صورتحال کے حوالے سے بات کی جو اطلاقی اخلاقیات کا موضوع ہے۔

ڈاکٹر حیدر نے اس موقعے پر بات کرتے ہوئے کہا، ”تحقیق ہنگامی دیکھ بھال اور علاج کا ایک ایک ایم پیلو ہے جس کے باعث مریض کی بہتر دیکھ بھال اور مجموعی نظام میں بہتری واقع ہوتی ہے۔ تاہم ایمیر جنگی کیفر فراہم کرنے والے عملے اور ماہرین پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ایمیر جنگی روم میں تحقیقی امور سراجیم دیتے وقت وہ اخلاقی اقدار کا خیال رکھیں۔ اس حوالے سے اتحکس کمپنی کا کردار بھی اہم ہے کہ وہ ناک اور ہنگامی صورتحال میں علم و تحقیق کے لیے محفوظ نظام تشکیل دیں۔“

ڈاکٹر باربرا دیلو ناہین الاقوامی ایمیر جنگی فزییشن اور امریکن کالج آف ایمیر جنگی فزییشن کی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ انھوں نے سپوزیم کے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ان پہلووں پر وتنی ڈائی کفری شن اور ڈاکٹر زکی جانب سے صفائی امتیاز کے حوالے سے ثبوت کیا کہتے ہیں اور اس پہلو تو توجہ دینے کی ضرورت کیوں پیش آ رہی ہے۔ انھوں نے کہا، ”صفی امتیاز نے طب کی دنیا میں فاصلے پیدا کیے ہیں تاہم یہ فاصلہ مردوں کے درمیان نہیں؛ بلکہ موجودہ اور درکار صورت حال کی درمیان ہے۔“

لیڈر ٹینک ہپتال این ایس ٹرسٹ کے ایم جنی میڈیسین کنسٹیٹوٹ اور ایک کالج آف ایم جنی میڈیسین، برطانیہ کے صدر ڈاکٹر تاج حسن نے ویڈیو لینک کے ذریعے سپوزیم کے حاضرین سے خطاب کیا اور پاکستان میں ایک مریوط اور جامع ایم جنی میڈیسین نظام کی تشکیل و ترقی کی ضرورت پر زور دیا۔

سپوزیم کے دیگر اہم امقررین میں ڈاکٹر نک براون شاہی جو سویڈن کے انٹرنیشنل سینٹر فار میڈیسین ایند چالڈ ہیلتھ میں ماہر امراض اطفال اور اپی ڈیکیو لو جسٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں اور گذشتہ سال سے اے کے یوکے ٹیپارٹمنٹ آف پیدیاٹرکس ایند چالڈ ہیلتھ کے ماہرین کے ساتھ قریبی روابط رکھتے ہیں۔ ان کے علاوہ سنگاپور کے ہوٹلیک پوٹ ہپتال کے ایم جنی فریشن ڈاکٹر ڈیسمنڈ ماڈاور نیکاس، ہیوٹن کے ہیل کالج آف میڈیسین کے مولکی یور میڈیسین ماہر ڈاکٹر یقین ایس برائن نے بھی سپوزیم سے خطاب کیا۔

اے کے یوکا ایکسوال نیشنل ہیلتھ سائنسز ریسرچ سپوزیم 11 نومبر تک جاری رہے گا۔ اختتامی روز کی تقاریر میں ماہرین سندھ میں بچوں کی ہنگامی دیکھ بھال پر اثرات، بچوں کے ہنگامی علاج اور دیکھ بھال کے حوالے سے اختراع اور جدت پسندی اور طبی تعلیم دینے والے اداروں کی ہنگامی صورت حال کے حوالے سے تیاری جیسے موضوعات پر روشنی ڈالیں گے۔